

(الف)

ہندوستان اپنی گذشتہ عظمتوں کی یاد دل میں
 لئے ہوئے بیٹھا تھا اور چلبست اس کے ماضی
 اور حال کا مقابلہ کر رہے تھے۔ اسے ان
 بزرگوں کی یاد دل رہے تھے۔ جن عظمتوں کا راز
 ہمالیہ کے سینے میں پوشیدہ تھا اور وہ پھر
 ہندوستان کو اسی ترقی پر دیکھنا چاہتے تھے۔ ان
 کی شاعرانہ نگاہ کو ہندوستان ایک لاش بے کفن
 نظر آ رہا تھا۔

(ب)

قصیدے کی زبان شاندار اور لہجہ پر شکوہ ہوتا

Roll No.

E-3221**B. A. (Part II)****Examination, 2021****URDU****Paper First**

(Nasr)

(Khat Nigari, Tanzomizah, Tanqeed)

Time : Three Hours]

[Maximum Marks : 75

نوٹ: تمام سوالات کے جوابات دیجئے۔ تمام سوالات کے نمبر
 برابر ہیں۔

۱۔ مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح
 کیجئے۔

(یا)

روم کو روانگی کا خلاصہ لکھئے۔

۴۔ غفور دادا کا کردار لکھئے۔

(یا)

مہر ٹھہرایا کا خلاصہ لکھئے۔

۵۔ قصیدے کی تعریف لکھئے اور اس کے اجزائے ترکیبی

بھی بتائیے۔

(یا)

ملا رموزی کی ادبی خدمات کا جائزہ لیجئے۔

ہے۔ الفاظ کی شان و شوکت، ترکیبوں کی

بلند آہنگی، اس کا معیار، منحوس مبتدل اور

بازاری الفاظ کا استعمال اس کے عیوب

میں داخل ہے۔ قصیدے میں سلاطین و

امراء کی مدح کو مرکزیت حاصل تھی چونکہ

مدح کے مضامین بجائے خود بارعب اور

پروقتار ہوتے تھے اس لئے انداز بیان پر

اس کا اثر پڑنا لازمی تھا۔

۲۔ غالب یا مہندی آفادی میں سے کسی ایک کی خطوط

نگاری کا جائزہ لیجئے۔

۳۔ خوبی نے آزاد کے سامنے کون سی آٹھ شرطیں رکھیں؟